SOCIETY FOR HUMAN RIGHTS & ENVIRONMENT PROTECTION (SHEP)

Annual Working Report for the Year 2020-2021

سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال 2020-2021

SOCIETY FOR HUMAN RIGHTS & ENVIRONMENT PROTECTION (SHEP)
Office # 2, 3rd Floor Batool Arcade, Main University Road, Gulshan-e-Iqbal 13B, Karachi.
PTCL # +92-21-34999926-27 / Fax # +92-21-33405913
Cell # +92-333-3873520 / +92-300-9249113
Shep.ngo@gmail.com / Info@shep-ngo.org
www.shep-ngo.org

سالانہ کارکردگی رپورٹ برائے سال 2020-2021ء

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کی جانب سے کرونا وائرس کے تیزی سے پھیلاؤ کی وجہ سے لگنے والے لاک ڈاؤن سے شہریوں کی بڑی تعداد متاثر ہوئی ہے۔حکومت سندھ نے کرونا وائرس کی روک تھام کیلئے 23 مارچ 2020ء سے مکمل لاک ڈاؤن کا فیصلہ کیا جس سے اگر چہ کرونا کے تیزی سے پھیلاؤ کو روکنے میں مدد ملی اور حکومت سندھ کے اِس بروقت اقدام سے اسپتالوں میں مریضوں کی تعداد میں اعتدال آ گیا لیکن خوراک (FOOD) کی عدم دستیابی کی شکایات موصول ہونا شروع ہوگئیں۔ایسے میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کی جانب سے رضا کاروں کی ٹیمیں تشکیل دی گئیں اور جنوری 2020ء میں رضا کاروں کی جس ٹیم نے شپ این جی او کے ساتھ کام کرنے کا عزم ظاہر کیا تھا اُنہیں کراچی کے اُن کے رہائشی علاقوں کے حساب سے ذمہ داریاں تفویض کردی گئیں۔سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کے مؤثر اقدامات سے ممکن ہوسکا کہ مستحقین کے گھروں میں راشن کی فراہمی یقینی بنائی گئی۔خواتین رضا کاروں نے گھر گھر اسپرے مہم کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے یومیہ کئی گھروں میں Covide-19 سے بچاؤ کے اسپرے کئے

اور شہریوں خصوصاً خواتین میں خود اعتمادی پیدا کی کہ ہم کرونا جیسی خطرناک وباء سے نمٹ سکتے ہیں۔جہاں ایک جانب سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کی خواتین رضا کاروں نے اپنی زندگیوں کی پروا کئے بغیر دن رات محنت کرکے گھر گھر جراثیم کش اسپرے کیا وہیں دوسری جانب شپ این جی او کے مرد رضا کاروں نے گھر گھر راشن کی تقسیم کے عمل کو یقینی بنایا اور ابتدائی طور پر درجنوں گھروں میں راشن پہنچایا۔سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے رضا کاروں کو سب سے زیادہ مشکل اُس وقت پیش آئی جب اصل مستحقین کی شناخت کرنی تھی اور فہرستیں تیار کرنی تھیں، کراچی کا ہر علاقہ گنجان آباد ہے ایسے میں اُن گھروں کو تلاش کرنا جن گھروں میں حقیقی معنوں میں راشن کی ضرورت تھی، یقینی طور پر ایک مشکل عمل تھا لیکن شپ این جی او کے رضا کاروں نے اِس سلسلے میں ہر علاقے کے بزرگوں اور معززین کی مدد لی اور اُن سے معلوم کیا کہ خاص طور سے اُن گھرانوں کی نشاندہی کریں جن گھروں میں مرد کفیل نہیں ہیں۔بیواؤں اور یتیموں تک راشن پہنچانا سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے رضا کاروں کا اولین مشن تھا جس میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے رضا کاروں کو کافی حد تک کامیابی ملی اور یہ سلسلہ لاک ڈاؤن کے خاتمے کے بعد بھی جاری رہا۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کی جانب سے مساجد میں جراثم کش ادویات کا اسپرے

حکومت سندھ کی جانب سے 23 مارچ 2020ء سے سخت لاک ڈاؤن کے احکامات پر سختی سے عمل درآمد کروایا گیا لیکن کچھ عرصہ بعد حکومت سندھ نے مساجد میں باجماعت نماز کیلئے مشروط اجازت دی۔ مساجد کی انتظامیہ کو پابند کیا گیا تھا کہ مساجد میں کرونا سے بچاؤ کا اسپرے کیا جائے، ماسک اور دستانے کو لازمی پہنچا جائے اسی طرح نمازیوں کے درمیان پانچ سے چھ فٹ کا فاصلہ رکھا جائے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کے رضا کاروں نے اس سلسلے میں کراچی کی مساجد میں اسپرے مہم کا آغاز کیا۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کی جانب سے مساجد کیلئے جراثیم کش ادویات کے گیٹ بنائے گئے جن میں خودکار نظام کے ذریعے مسجد میں آنے والے نمازی پر اسپرے کیا جاتا ہے۔ مساجد میں جراثیم کش ہینڈ واش اور صابن کی موجودگی کو یقینی بنایا گیا اور سینی ٹائزرز بھی فراہم کیئے گئے۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کی جانب سے راشن کی تقسیم کا تسلسل برقرار رکھا گیا۔

لاک ڈاؤن کے دوران مضافاتی بستیوں کے انتہائی غریب گھرانوں میں راشن کی فراہمی کا عمل تسلسل کے ساتھ جاری رکھنا یقیناً ایک چیلنج تھا لیکن سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے رضا کاروں نے اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے مضافاتی بستیوں کے مستحقین میں تسلسل کے ساتھ راشن کی فراہمی کا عمل جاری رکھا۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے کام میں مخیّر حضرات کا تعاون ہمیشہ پیش پیش رہا اور کراچی کی کاروباری شخصیات نے ہمیشہ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے ساتھ تعاون کیا۔ راشن کی تقسیم کے عمل میں بھی شہر قائد کی کاروباری شخصیات نے اہم کردار ادا کیا اور سال 2020-2021ء کے دوران راشن کی تقسیم اہل ثروت کے خصوصی تعاون کے ذریعے ہی ممکن ہوسکی۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے رضا کاروں نے رمضان المبارک کے دنوں میں تو سحری و افطاری کیلئے اپنی رات کی نیندیں تک قربان کیں اور کراچی کی مضافات میں بھی باقاعدگی سے سحر و افطار کا طعام و افطاری بروقت مستحقین تک پہنچائی۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن نے اہل ثروت کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا کہ اُن کے تعاون کے ذریعے راشن کی تقسیم ممکن ہوسکی۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کے زیرِاہتمام جراثیم کش اسپرے کرایا گیا۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کی جانب سے شہر کے کئی علاقوں میں گاہے بگاہے جراثیم کش اسپرے کا اہتمام بھی کیا گیا، لاک ڈاون جس کا آغاز 23 مارچ 2020ء سے کیا گیا تھا اور آہستہ آہستہ کراچی کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا تھا کیونکہ کرونا وائرس کے پھیلاؤ کے حوالے سے خطرناک اعداد وشمار سامنے آنا شروع ہو گئے تھے ایسے میں حکومت کے ساتھ ساتھ سماجی تنظیموں نے بھی اہم کردار ادا کیا اور شہریوں کو کرونا جیسی خطرناک وباء سے بچانے کیلئے اقدامات اُٹھائے۔سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن نے جہاں سینی ٹائزر کے استعمال، ماسک اور دستانے پہننے پر زور دیا وہیں شہریوں میں احساس تحفظ بڑھانے کیلئے شہر میں اسپرے مہم کا بھی آغاز کیا۔ اِس سلسلے میں سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن نے مخیّر حضرات کے تعاون سے اسپرے مشینوں کا بندوبست کیا اور شہر کے مختلف علاقوں میں اسپرے شروع کیا جس سے شہریوں میں خوداعتمادی پیدا ہوئی اور کرونا وائرس کے پھیلاؤ کے حوالے سے پائے جانے والے خوف میں کمی آئی، سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن نے شہریوں میں شعور بیدار کیا کہ احتیاط کے ذریعے کرونا وائرس کے وار سے بچا جاسکتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ کراچی میں اسپرے مہم کا عمل بہت کامیاب رہا اور زندگی معمول پر لانے میں بہت مدد ملی۔

society for human rights & environment protection
N.G.O
SHEP

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے شیلٹرز کی تقسیم۔

کراچی میں جولائی اور اگست کے مہینوں میں بارشوں کا آغاز ہوا تو سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کی جانب سے مضافاتی بستیوں میں کچے گھروں میں مقیم شہریوں میں ترپال اور شیلٹرز تقسیم کیے گئے تا کہ شہری بارشوں کے نقصانات سے محفوظ رہیں

انسانی حقوق، صحت وتعلیم اور ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے سیمینار کا انعقاد

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن (SHEP) کی جانب سے کراچی کے مقامی ہوٹل میں انسانی حقوق، صحت وتعلیم اور ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں کاروباری، علمی اور سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن کے صدر سعید راجپوت نے سیمینار کے اختتامی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے پاکستان متوقع مقدار سے زیادہ بارشیں ہورہی ہیں جس کی وجہ سے خطرناک سیلاب آرہے ہیں، برف باری والے علاقوں میں درجہ حرارت میں اضافہ ہورہا ہے، درجہ حرارت میں اضافے سے برف پگھل رہی ہے اور ملک کے بالائی علاقوں میں سیلاب آرہے ہیں۔ کراچی میں حالیہ بارشوں نے خطرے کی گھنٹی بجادی ہے، ڈیفنس کلفٹن جیسے علاقوں میں چار چار فٹ پانی گھروں میں داخل ہونے کا مطلب ہے کہ ہمارے پاس نکاسی آب کا انفرا اسٹرکچر پرانا ہوچکا ہے اور ہمیں ہنگامی بنیادوں پر مزید منصوبے شروع کرنے پڑینگے۔ کراچی میں گرمی میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے، آنے والے سال میں پچھلے سال سے زیادہ گرمی پڑتی ہے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن شہر میں پودے، درخت لگانے کی مہم چلانے پر زور دیتی ہے تاکہ ماحولیات کا تحفظ اور انسانی زندگی کو محفوظ بنایا جاسکے۔ سیمینار کے شرکاء نے اِس بات پر زور دیا کہ ہر شخص معاشرے کو ہرا بھرا بنانے کیلئے اپنا کردار ادا کرے اور کم سے کم ایک درخت کی نگہبانی کی ذمہ داری اُٹھائے۔

سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن اور دیگر کے تعاون ساحل سمندر کی صفائی۔

کراچی کے تفریحی مقام کلفٹن کے ساحل پر یومیہ ہزاروں افراد کی آمد ہوتی ہے، لوگ ساحل پر تفریحی کے دوران زیر استعمال اشیاء کا ویسٹ وہیں پھینک دیتے ہیں جس سے نہ صرف ساحل کی خوبصورتی ماند پڑ جاتی ہے بلکہ ماحولیات پر بھی اثر پڑتا ہے۔ سوسائٹی فار ہیومن رائٹس اینڈ انوائرمنٹ پروٹیکشن نے دیگر سماجی تنظیموں اور اداروں کے اشتراک سے ساحل کی صفائی کا اہتمام کیا جس میں رضا کاروں کی بڑی تعداد نے حصہ لیا اور ساحل سے کئی ٹن کچرا اُٹھا کر شہریوں کو پیغام دیا کہ ساحل کو صاف رکھیں

PLANTING IS ESSENTIAL FOR LIVING A GOOD LIFE

خوشگوار ماحول، اچھی صحت، اعلیٰ تعلیم اور بہترین معاشرہ

شیپ کے مختلف باڈیز کے ممبران کی ملاقات کے موقع پر سندھی ٹوپی اور اجرک پیش کی گئ

Muhammad Saeed Rajput
President
Society For Human Rights & Environment Protection (Reg.)
Whatsapp: +92333-3873520
Email: Shep.ngo@gmail.com / Info@shep.ngo.org